contd Aya 20.

(2) اللہ اور رسول کے وعدوں کو فریب سمجھنا۔ (3) فائدوں کا حریص ہونا (4) اسلام کے راستے پہ رکاوٹ ڈالنا (5) فتنے میں پڑنا (6) میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنا۔

آیت 21: اللہ تعالیٰ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو لوگوں کیلئے بہترین نمونہ قرار دیا ہے۔ یعنی آپ ﷺ ایک بہترین پیشوا / Role Model ہیں۔ تو ہم کچھ فلسفہ میں دیکھیں آپکے اسوۃ حسنہ کو / کیا کچھ جنگ کے حالات میں!

جواب: آپکی ﷺ ثابت قدمی دوسروں کیلئے نمونہ ہے۔ صبر کا پہلو ملتا ہے۔
آپکی ﷺ شجاعت اور decision making میں لازوال نمونہ ہے
صحابیوں کے ساتھ مل کر کام کیے / پیٹ پہ پتھر باندھے۔ ایسے وقت میں جو ایک بہترین لیڈر میں خصلتیں ہونی چاہیے وہ آپ ﷺ میں سب موجود تھیں وسائل کا استعمال کیا۔
اسی طرح باقی دوسری چیزوں میں نبی ﷺ کا اسوہ ہمارے لئے نمونہ ہے۔
عقیدے میں، عبادات میں۔ معیشت۔ معاشرے کے رسم و رواج۔ گھریلو معاملات۔
لیکن اس سے فائدہ اٹھانے والے کون لوگ ہیں؟
جواب: اللہ پر ایمان رکھنے والے، کثرت یاد کرنے والے۔ اسکے فضل و کرم کے امیدوار اور آخرت پہ یقین رکھنے والے۔

آیت 22: اس آیت میں ان لوگوں کے طرز عمل کا نمونہ بتایا جا رہا ہے جنہوں نے رسول ﷺ کو نمونہ بنا کر پیروی کی۔ انکو کس چیز کا وعدہ سچا ہوتا نظر آیا؟
جواب: آزمائشوں سے گزر کر کامیابی ملنے کا: مومن کا ایمان مشکلات کو دیکھ کر اور بڑھتا ہے۔ انکا یقین پختہ ہوتا ہے۔

آیت 23 - 24: مشکل حالات کیوں آتے ہیں؟
جواب: جھوٹے سچے لوگوں کا پتہ چل جاتا ہے اور پھر ایکے مطابق انکی جزا مقرر ہوتی ہے
ہمارے لئے کیا سبق ہیں؟ - ہر کام کے پیچھے تدبیر ہوتی ہے۔ نتیجہ نتائج کو ہو میں نظر آتے ہیں۔ مشکلات سے گزر کر کامیابی ملتی ہے۔ حالات سے مایوس نہیں ہونا۔ اللہ کی مدد مومنوں کے ساتھ ہے۔ اخلاص کے ساتھ کام کرتے جانا ہے۔ ہر موقعے پہ صبر کرنا ضروری ہے۔

آیت 28 - 30: رسول ﷺ کی ازواج مطہرات کے بارے میں ایک خاص واقعہ کے تناظر میں نازل ہوئیں۔